FOR IMMEDIATE RELEASE

اے ایس-167-2007

18 جولائی 2007ء

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کی جانب سے جاری کیا گیا بیان

پاکستان: ایشین ہیومن رائٹس کمیشن اس جلسہ گاہ پر حملے کی مذمت کرتا ہے جس سے چیف جسٹس خطاب کرنے والے تھے اور مطالبہ کرتا ہے کہ اس واقعے کی تحقیقات کرائی جائے

پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں اس جگہ کے قریب جہاں چیف جسٹس افتخار چوہدری وکلاء سے خطاب کرنے والے تھے ایک بم دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں تقریباً 20 افراد ہلاک اور 50 سے زاید زخمی ہوگئے جن میں سے 6 کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ دھماکے کے فوری بعد حکومت نے اعلان کیا کہ یہ ایک خودکش بم حملہ تھا لیکن جائے وقوع پر موجود عینی شاہدین اور دھماکے کے تھوڑی ہی دیر بعد اسپتال میں بستر پر پڑے ہوئے زخمیوں کے بیانات سے عندیہ ملتا ہے کہ یہ خودکش بم دھماکہ نہیں تھا کیونکہ دھماکہ ایک سیاسی جماعت کی جانب سے قائم کئے گئے استقبالیہ کیمپ کے قریب پڑے ہوئے ایک عمارت کے ملبے کے اندر ہوا تھا۔

دھماکہ ڈسٹرکٹ کورٹ کے قریب ہوا جو اسلام آباد پولیس ہیڈکوارٹرز سے متصل ہے۔ جس وقت یہ دھماکہ ہوا درجنوں سیاسی کارکن پرویز مشرف کے خلاف نعرے لگا رہے تھے جبکہ وکلاء جلسہ گاہ کے اندر چیف جسٹس کے منتظر تھے جو اس مقام سے چند سو گز دور تھے۔

وکلاء کی مختلف تنظیموں کے عہدیداروں نے جن میں سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر، پاکستان بار کونسل کے وائس چیئرمین اور چیف جسٹس کے وکلاء بھی شامل ہیں حکومت پر وکلاء کی تحریک کو سبوتاژ کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ اس واقعے کے نتیجے میں وکلاء اور ان کی تنظیموں نے ملک بھر میں آئندہ دو روز تک عدالتوں کے بائیکاٹ کا فیصلہ کیا ہے۔

یہ بم دھماکہ اس آپریشن کے مکمل ہونے کے محض 5 دن بعد ہوا جو پاکستان آرمی نے لال مسجد کے خلاف کیا تھا اور جس میں 120 سے زاید افراد ہلاک ہوئے ان میں سے بیشتر طلبہ تھے۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن معصوم شہریوں کی افسوسناک ہلاکتوں کی مذمت کرتا ہے۔ جلسہ گاہ کے باہر لگائے گئے استقبالیہ اسٹالوں پر حملہ چیف جسٹس کی آمد سے صرف پانچ منٹ پہلے کیا گیا، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حملے کا مقصد چیف جسٹس کو ہلاک یا شدید زخمی کرنا نہیں بلکہ انہیں ڈرانا دھمکانا تھا۔ اس واقعے سے ملکی عدلیہ کے اعلیٰ ترین افسروں کو تحفظ فراہم کرنے میں حکومت کی نااہلی کا واضح اشارہ ملتا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ریلی کا نوٹس پانچ دن پہلے دیا تھا اس لئے حفاظتی انتظامات میں حکومت کی ناکامی کیلئے کوئی عذر پیش نہیں کیا جاسکتا۔

اے ایچ آر سی پہلے ہی اس بات کا اندیشہ ظاہر کرچکا ہے کہ جنرل پرویز مشرف کی حکومت ایک ایسی صورتحال پیدا کرنا چاہتی ہے

جس کے تحت **ملک** میں ہنگامی حالت کا نفاذ حق بجانب قرار دیا جا سکے ۔ اے ایچ آر سی کیلئے یہ بات انتہائی تشویشناک ہے کہ پاکستان کے دارالحکومت میں ایک ہفتے کے اندر اتنے خونریز واقعات پیش آئے کہ ان کے نتیجے میں دوسو سے زاید افراد کی ہلاکتیں واقع ہوئیں ۔

ملک کے مختلف حصوں میں بیک وقت خونریز واقعات کا تسلسل اور مختلف حملوں میں دو درجن سے زاید سیکورٹی اہلکاروں سمیت بڑی تعداد میں ہلاکتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت اس خونریزی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے **ملک** میں آئین سے ماورا اقدامات کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے ۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس حملے کی تحقیقات کرائی جائے اور مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے جب تک ایسا نہیں کیا جاتا یہ بالکل فطری بات ہوگی کہ عوام یہ شبہہ ظاہر کریں کہ خود فوجی حکومت اس حملے کے پس پشت ہے ۔

###

اے ایچ آر سی کے بارے میں: ایشین ہیومن رائٹس کمیشن ایک علاقائی غیر سرکاری ادارہ ہے جو ایشیا میں انسانی حقوق کے مسائل پر نظر رکھتا اور رائے عامہ ہموار کرنے کی کوشش میں مصروف ہے ۔ یہ گروپ جس کا صدر دفتر ہانگ کانگ میں واقع ہے 1984 ء میں قائم ہوا تھا ۔

Asian Human Rights Commission

19/F, Go-Up Commercial Building,

998 Canton Road, Kowloon, Hongkong S.A.R.

Tel: +(852) - 2698-6339 Fax: +(852) - 2698-6367

--